کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد دوئم

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سید المفسرین ادیبؒ اعظم
مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی
(مصنف دو سو سترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

ے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الا باللہ

دعاگو

احقر الزمن سیّد ظفر حسن نقوی
مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر .. .. ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۵ کراچی

مطبع .. .. قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۵ کراچی

کتابت .. .. سیّد شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت .. .. دسمبر ۲۰۰۳ء بار سوم

ہدیہ .. .. (۲۱۰) دو سو دس روپے

میں موسیٰ کو بطش میں دیکھنا چاہے وہ علیؑ کو دیکھے اور یہ بھی روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا جو یوسف کو جمال میں ابراہیم کو سخاوت میں سلیمان کو بہجت میں داؤد کو قوت میں اسے چاہیے علیؑ کو دیکھے۔

نطنزی نے خصائص میں نقل کیا ہے کہ اشجع سے مروی ہے میں نے علیؑ کو کہتے سنا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا اے علیؑ تمہارا نام ان انبیاء کے دفتر میں ہے جن پر وحی نہیں ہوتی تھی۔

موسیٰ کے بارے میں ہے وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ (سورہ الاعراف ۷/۱۴۵) اس میں لفظ مِن تبعیضیہ ہے یعنی بعض چیزوں کا ذکر۔ اور حضرت عیسیٰ کے بارہ میں ہے لِأُبَيِّنَ لَكُم بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ (سورہ الزخرف ۴۳/۶۳) اس میں لفظ بعض ہے اور علیؑ کے بارے میں ہے وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ (سورہ یسین ۳۶/۱۲)

جبریل نے خاتم مانگی علیؑ نے دیدی۔ میکال نے طعام مانگا علیؑ نے دیدیا۔ رسول خداؐ نے روح مانگی فدا کردی اللہ نے سرا و علانیۃ خیرات چاہی دیدی۔

فردوس دیلمی میں ہے کہ جابر سے منقول ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہر روز علیؑ پر ملائکہ کے مقابل مباہات کرتا ہے وہ کہتے ہیں مبارک ہو مبارک ہو آپ کے واسطے اے علیؑ۔ جبریل نے کہا میں تم دونوں سے ہوں اے محمد اور نبی نے کہا أَنفُسَنَا وَ أَنفُسَكُمْ (سورہ آل عمران ۳/۶۱) اور جبریل نے کہا نہیں ہے ہمارے لیے مگر مقام معلوم۔ مقام علیؑ جو دوش نبی ہے افضل ہے۔

جبریل آنحضرتؐ کے پاس چشم زدن میں ساتوں آسمان اور ساتوں حجابوں کو طے کر کے پہنچے اور علیؑ نے اپنی جگہ رہ کر نبی کو معراج میں اعلیٰ مقام پر دیکھ لیا۔

مفردات

علیؑ اوّل ہاشمی ہیں جو ماں اور باپ دونوں کی طرف سے ہاشمی ہیں۔

سب سے پہلے ایمان لائے۔

سب سے پہلے نبی سے تعلیم حاصل کی۔

بعد نبی سب سے پہلے بغلہ پر سوار ہوئے۔

نبی نے آخر میں علیؑ سے مواخات کی۔

کعبہ میں ان کے سوا کوئی پیدا نہ ہوا۔

سب سے پہلے جہاد کیا۔

سب سے پہلے تصنیف کی۔

علیؑ آخر الاوصیاء ہیں۔

نبی سب سے آخر میں علیؑ سے جدا ہوئے